ہندوستان کے شہر مرادآباد میں مسلمانوں پر پولیس فائرنگ میں نہ معلوم کتنے مسلمان شہید ہوئے کی تعداد تو اس وقت کے وزیر اعلیٰ یوپی اور ۱۹۸۹ء و ۱۹۹۰ء کے وزیر اعظم ہند جناب وی پی سنگھ ہی جانتے ہیں اور بہت ہی کم اور ضعیفہ سے تعداد کا اندازہ ہو سکا ہے۔ افغانستان میں [illegible] سے کمیونسٹ نے ہزاروں مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا اور جب سے متواتر کمیونسٹ فوج نے وہاں کی اکثریتی مسلمانوں کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنائے رکھا اور جب روس ختم ہوا تو مغربی طاقتوں کی سازش کی بدولت وہاں خود مسلمان، مسلمان سے لڑ رہا ہے۔ اسی طرح ایران و عراق میں نو سال تک جنگ چلی جس میں دونوں طرف کے لاکھوں مسلمان جان و مال دونوں سے تباہ و برباد غارت و ہلاک ہو کر رہے۔ اس سے بڑھ کر کامیاب سازشیں اور کیا ہوں گی۔ یہ تو عالم الغیب ہی جانتا ہے۔ لیکن اب عالم اسلام کے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ وہ کب تک اس طرح کی بربادیوں اور سازشوں کا سامنا کرتے رہیں گے؟ کیا وہ تمام دنیا میں مسلم قوم پر ظلم و ستم، اسلام مذہب کے خلاف ریگن و تل ابیب کی دوستی کے بعد ان کی ریشہ دوانیوں کو سمجھنے کی کوشش اب بھی نہیں کریں گے۔

ہمارے خیال میں تمام عالم کے مسلمانوں کی پریشانیوں بربادیوں کے تدارک اور مسلم ملکوں کی فلاح و ترقی اور بقا کے لئے واحد ذریعہ صرف ایک ہی ہے کہ منصب خلافت کو دوبارہ زندہ و قائم کیا جائے۔ جب تک تمام عالم کے مسلمان کے لئے ایک آواز نہیں ہو گی اس وقت تک عالم اسلام کے اتحاد اور اس کی ترقی و بقاء کا خیال صرف خام خیال ہی ہو گا۔